بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۲ / ہفتہ ۶ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ / ۱۸ احسان ۱۳۶۲ ہش / ۱۸ جون ۱۹۸۳ء / نمبر ۱۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۱۶ احسان / جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ناساز چلی آرہی ہے۔ ٹانگوں میں درد ہے۔ احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلسِ علم و عرفان

دُنیا کو نجات کی اسلامی راہ دکھانے کیلئے ضروری ہے کہ ہر احمدی اسلام کا مبلّغ بنے

ہمیں لکھو کھہا مبلّغ میدانِ تبلیغ میں جھونکنے پڑینگے تا دُنیا اسلام میں داخل ہو سکے

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

مورخہ ۲ فروری ۱۹۸۳ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب میں رونق افروز ہوئے۔ اس موقعہ پر حضور نے جو ارشادات فرمائے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر انہیں ذیل میں قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر محترم وسیم احمد انور صاحب دار العلوم ربوہ نے درثمین سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ پہلا شعر تھا ؎

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

اس کے بعد مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق (ایڈیشنل وکیل التبشیر) نے The New Religion نامی کتاب کا خلاصہ پیش کیا جسے مجلس نے بڑی دلچسپی سے سنا۔ یہ کتاب مسٹر جیکب نیڈل مین کی تصنیف ہے جو پاکٹ بکس پبلشرز نے نیویارک میں شائع کی ہے۔ مصنف فلسفہ اور نفسیات میں پی ایچ ڈی ہیں۔ اس کتاب میں مصنف نے اسلام کے خلاف زہر اگلا ہے اور بے بنیاد اعتراض کئے ہیں۔ خلاصہ پڑھے جانے کا مقصد یہ تھا کہ احباب جماعت کو عیسائیت کے متعصبانہ اور مخالفانہ رویہ اور سوچ کا علم ہو سکے اور تاکہ احباب ایسے زہر آلود لٹریچر کے جوابات سوچیں اور اسلام کے دفاع کا فریضہ بجا لائیں۔ خلاصہ پڑھے جانے کے بعد حضور نے فرمایا۔

مغربی تہذیب کا المیہ

یہ کتاب جس کا خلاصہ پڑھا گیا ہے۔ اس کے بارے میں کوئی دوست کوئی سوال کرنا چاہیں یا اظہار خیال کرنا چاہیں دونوں باتوں کی اجازت ہے۔ اس پر ایک دوست نے کہا کہ اس کتاب میں ایسی تحریکات کا ذکر ہے جو آج ہم نے پہلی بار سنی ہیں۔ جماعت احمدیہ امریکہ میں ایک لمبے عرصہ سے اسلام کی تبلیغ کر رہی ہے لیکن مصنف نے احمدیت کا ذکر نہیں کیا اس کی کیا وجہ ہے؟ حضور نے فرمایا۔

"یہ جتنی تحریکات ہیں امریکہ کے لئے یہ تماشے ہیں۔ اس کتاب میں دراصل تماشوں کا ذکر ہے مذہب کا ذکر نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مذہبی تحریک ہے تماشا نہیں ہے۔

مغربی دنیا پر اس وقت جو مایوسی کا عالم طاری ہے یہ سارے ایسے شکار کرنے بیٹھے ہوئے ہیں جس طرح مردہ جسم کے اوپر جراثیم آجاتے ہیں گدھیں اور اس قسم کے دوسرے جانور آجاتے ہیں۔ اسی طرح ساری دنیا سے امریکہ میں ان تحریکات کی لاش پر جو گدھیں وغیرہ اکٹھی ہو رہی ہیں اس کتاب میں ان کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ احمدیت تو اللہ کے فضل سے گدھ نہیں ہے۔ یہ تو اپنا تازہ شکار کرنے والی چیز ہے۔ مصنف اگر ہمیں ان تحریکات میں شمار کرتا تو ہم اس کو احتجاج کا خط لکھتے کہ تم نے یہ کیا حرکت کی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دنیا کو اس وقت شدید پیاس ہے اس کتاب کا خلاصہ اس نقطۂ نظر سے سننے والا تھا۔ حق کی تلاش کی اتنی شدید پیاس ہے کہ ہر دہریہ یا ہر پاگل اٹھ کر جب ایک دعویٰ کر بیٹھتا ہے تو دنیا اس کی طرف دوڑنے لگ جاتی ہے اور وہ دنیا کے لحاظ سے اپنے مذہب کو آسان کرتا جاتا ہے تاکہ لوگوں کے لئے

مسلسل صفحہ ۲ پر

آسٹریلیا مرکز کے وعدے قریباً انتالیس لاکھ روپے ہو گئے

آسٹریلیا مرکز کے لیے بیرون پاکستان تازہ رپورٹوں کے مطابق مزید پچپن ہزار ڈالر کے وعدے ملے ہیں اور اس طرح کل وعدہ جات کی میزان ۳۳ و ۲۲ و ۳۰ ڈالر ہو گئی ہے۔ جو پاکستانی روپے کے مطابق قریباً انتالیس لاکھ روپے بنتے ہیں۔ درج ذیل احباب نے نمایاں وعدے کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس اموال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین ؂

نسیم احمد صاحب ۸۰۰۰ ڈالر، ڈاکٹر مرزا بشیر احمد صاحب ۲۲۱۰ ڈالر، ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ۲۰۰۰ ڈالر، مبارک احمد صاحب ۲۰۰۰ ڈالر، رفیق احمد طاہر صاحب ۱۷۳۴ ڈالر، سلطان قریشی صاحب ۱۱۰۰ ڈالر، سید اعجاز احمد ہاشم صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، یوسین صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، محمد امین صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، مہر دین صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، سی اے رحیم صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، ایم سلیمان صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، احسان اللہ ریاض صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، محمد اکرم صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، فضل کریم صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، بشارت احمد صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، نسیم خالد صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، الٰہی بخش صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، قاضی عبد الشکور صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، مبشر احمد صاحب گل ۱۰۰۰ ڈالر، سلیم احمد صاحب ۱۰۰۰ ڈالر، ایس وی صدر الدین صاحب ۹۰۰ ڈالر، طارق احمد صاحب ۹۰۰ ڈالر، داؤد احمد صاحب ۵۵۰ ڈالر، رشید احمد شاد صاحب ۵۰۰ ڈالر، طیب احمد راشد صاحب ۵۰۰ ڈالر، محمد عبد الباسط انور صاحب ۵۰۰ ڈالر، سی اے اسماعیل صاحب ۵۰۰ ڈالر، محمد مری کار صاحب ۵۰۰ ڈالر، عنایت الرحمٰن صاحب ۵۰۰ ڈالر، ایم مسعود کین صاحب ۵۰۰ ڈالر، ای ایم ہاشم صاحب ۵۰۰ ڈالر، ای ایم رفیق صاحب ۵۰۰ ڈالر، ای مصطفیٰ صاحب ۵۰۰ ڈالر، ضیاء الدین بی صاحب ۵۰۰ ڈالر، عبد الباسط صاحب ۵۰۰ ڈالر، اکرم یوسف صاحب ۵۰۰ ڈالر، نصیر احمد صاحب ۵۰۰ ڈالر، مرزا بشیر احمد صاحب ۵۰۰ ڈالر، خالد منیر صاحب ۵۰۰ ڈالر۔ ای۔ ایم اسلم صاحب ۵۰۰ ڈالر۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کو ماننا مشکل نہ ہو۔ احمدیت تو اسلام کے ایک ذرہ سے بھی منحرف نہیں ہو سکتی۔ دنیا مانے یا نہ مانے یہ الگ بحث ہے۔

ہر احمدی اسلام کا مبلغ بنے

پس جن لوگوں کا اس کتاب میں ذکر کیا گیا ہے وہ آزاد لوگ ہیں ان میں کچھ پاگل ہیں کچھ دہریہ ہیں جو دنیا کو پاگل بنا رہے ہیں۔ دنیا ان لوگوں کے دام میں بھی آ رہی ہے یہاں تک کہ امریکہ جیسے آزاد اور تعلیم یافتہ ممالک بھی ان سے محفوظ نہیں۔ یہ ان کی دنیا سے مایوسی کی شدت کا اظہار ہے۔ وہ Scape یعنی پناہ چاہتے ہیں اور دوڑتا چاہتے ہیں کہ کسی طرف ان کو نجات کا رستہ ملے۔ ان کو نہ عیسائیت میں نجات ملی نہ مغربی تہذیب میں نجات ملی۔ حقیقی نجات کی راہ اسلام دکھاتا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ ہر احمدی اسلام کا مبلغ بنے۔ اسی لئے میں نے پچھلے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان کیا تھا کہ اب وہ وقت نہیں رہا کہ دو سو یا چار سو مبلغ کی بات ہو۔ لاکھوں کھرب مبلغ ہمیں میدان میں جھونکنے پڑیں گے تا کہ دنیا کو اسلام میں داخل ہونے کے لئے چھوٹے چھوٹے دروازے مل جائیں۔ امریکہ کی جماعت کو بھی چاہیئے کہ وہ کثرت کے ساتھ رابطہ پیدا کرے اور لوگوں کو یہ بتائے کہ نجات اور امن کا اصل دروازہ یہ ہے۔ اسی وجہ سے ان کتابوں کے خلاصے سنائے جا رہے ہیں تا کہ ہمارے یہاں کے لوگوں کو جہاں نئی تحریکوں کا علم ہو کہ وہ کس کس طرح لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ وہاں انہیں اپنی صداقت پر مزید اطمینان حاصل ہو۔

ہنرش نیز بگو

فرمایا۔ اس کتاب کا مصنف ماشاء اللہ بڑا ذہین ہے۔ اس نے آخر پر بہت اچھا خلاصہ نکالا ہے۔ اس کی دوسری خوبی یہ ہے کہ اس نے کسی مذہب کی طرف اس کے دشمنوں کی بات منسوب نہیں کی بلکہ خود ان میں ڈوب کر جس طرح وہ اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتے تھے اسی طرح پیش کیا ہے۔ ان میں سے بعض مذاہب کا میں نے خود بھی مطالعہ کیا ہے۔ عموماً مغربی محققین اپنا ذاتی عناد اور دشمنیاں شامل کر لیا کرتے ہیں اور دوسرے مذاہب کی غلط تصویریں پیش کرتے ہیں لیکن یہ مصنف بڑا منصف مزاج لگتا ہے۔ اس نے کسی مذہب پر بھی اس کے ماننے والوں کی مرضی کے خلاف بات نہیں ٹھونسی۔ قرآن کریم پر اس نے جو تبصرہ کیا ہے ماشاء اللہ بہت ہی پیارا ہے۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ذہین آدمی نے دیانتداری سے مطالعہ کیا ہے اس لئے بشیر رفیق صاحب کو چاہیئے کہ اس کو appreciation یعنی تعریف کا خط لکھیں۔ اور اس کو کہیں کہ تم احمدیت کا سنجیدگی سے مطالعہ کرو۔ ہمیں ایسے ذہین اور دیانت داری سے بات کہنے والے آدمیوں کی ضرورت ہے۔"

دنیا کی مایوسیاں عوام الناس کو مجبور کریں گی کہ وہ احمدیت میں پناہ ڈھونڈیں

جب احمدی اسلام کی خاطر مرمٹنے کو تیار ہو جائیں گے تو چند دنوں میں اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا

جب اسلام کے دفاع میں سارے احمدی جاگ کر شیروں کی طرح پڑیں گے تب سمجھ آئیگی کہ احمدیت کس چیز کا نام ہے

(مرتبہ :- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

مورخہ ۳ر فروری ۱۹۸۳ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ احباب میں رونق افروز ہوئے۔ اس مجلس کی روداد صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

حضور نے فرمایا۔

ایک فقہی مسئلہ

"کچھ مہمان دوست باہر سے تشریف لائے ہوئے تھے ان کو وقت دیا ہوا تھا۔ اس لئے نماز میں کچھ دیر ہو گئی ہے۔ لیکن فقہی لحاظ سے ابھی وقت ہے جب تک عشاء کا وقت شروع نہ ہو مغرب کا وقت جاری رہتا ہے۔ بعض فقہا کا یہی مسلک ہے۔ بعض کے نزدیک شفق شام صرف سرخی کا نام ہے۔ جب سرخی سفیدی میں بدل جائے تو وہ کہتے ہیں مغرب کی نماز کا وقت ختم ہو گیا۔

بہر حال جماعت احمدیہ کا مسلک یہی ہے کہ جو نمازیں جمع ہو سکتی ہیں۔ ان نمازوں میں حد فاصل کوئی نہیں۔ ایک باریک حد فاصل تو ہے لیکن بیچ میں کوئی روک نہیں ہے جو ان کو الگ الگ کر دے۔ مثلاً عصر اور مغرب جمع نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ بیچ میں سورج کی روک ہے جو ان دو نمازوں کو الگ کرتا ہے۔ اس لئے وہاں نمازیں جمع کرنے کا حکم نہیں ہے جب کہ ظہر اور عصر جمع ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح فجر اور ظہر جمع نہیں ہوتیں ان کے بیچ میں پھر سورج کی روک ہے۔

پس جو نمازیں آپس میں جمع ہو جاتی ہیں ان میں وقت آپس میں مل جاتے ہیں۔ جھٹ پٹے کا ایک ایسا وقت آتا ہے کہ نہیں کہہ سکتے کہ اس کا ہے یا اس کا ہے اس لئے مغرب کی نماز کے وقت کے بارہ میں جماعت کا پرانا مسلک ہمیشہ سے یہی ہے کہ اول وقت بہر حال بہتر ہے لیکن اس کا آخر وقت عشاء کے وقت تک پہنچ جاتا ہے۔ تبھی قادیان میں مسجد مبارک میں بعض دفعہ مغرب کی نماز اتنی لیٹ ہوتی تھی کہ اس وقت سے بھی زیادہ اندھیرا ہو جاتا تھا۔ یہاں تک کہ بعض دوست کہتے ہیں تارے نکل آتے تھے۔ مگر بہر حال عشاء کی اذان سے پہلے پہلے جو وقت ہے وہ مغرب کی نماز کا لیٹ وقت ہو سکتا ہے۔ یہ میں اس لئے بتا رہا ہوں کہ جو بچے یہاں موجود ہیں اور پاکستان بننے کے بعد پیدا ہوئے ہیں۔ ان کو ان باتوں کا علم نہیں ہے کہ قادیان میں کن موقعوں پر کیا کیا ہوا کرتا تھا اس لئے ان کو بتانا پڑتا ہے۔

اسلام ایک عیسائی مصنف کی نظر میں

آج کے پروگرام میں ایک عیسائی مصنف کی کتاب کا خلاصہ سنایا جائے گا۔ پروفیسر حبیب الرحمٰن صاحب ساحر کو میں نے ایک کتاب دی تھی۔ وہ اس کا خلاصہ تیار کر کے لائے ہیں جسے آپ کے سامنے پڑھ کر سنائیں گے۔ دوسرے شیخوپورہ کے غلام سرور صاحب تشریف لائے ہوئے ہیں جو ماشاء اللہ نہایت اچھی آواز میں نظم پڑھنے والے ہیں وہ تھوڑی سی نظم بھی سنا دیں گے لیکن آج بہت لمبی نہ ہو۔ پہلے نظم ہو گی پھر ساحر صاحب خلاصہ پیش کریں گے۔ اس کے بعد عشاء کی اذان دلوا کر چند منٹ بعد نماز پڑھ لیں گے۔ یعنی تھوڑا سا وقفہ کر کے پھر نماز پڑھ کر مجلس برخاست ہو گی۔

محترم غلام سرور صاحب نے عرض کیا کون سی نظم پڑھوں۔ فرمایا جو مرضی پڑھ دیں۔ کلام ایسا ہے کہ جو مرضی پڑھو ٹھیک ہے آپ کی آواز ایسی ہے کہ جو مرضی پڑھو ٹھیک ہے اس میں تو تردد ہی کوئی نہیں۔ آپ ہر نظم کو ٹھیک پڑھ سکتے ہیں۔ اس پر سرور صاحب نے درثمین سے چند اشعار اپنی مخصوص لے میں پڑھے۔ پہلا شعر یہ تھا ؎

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدا الانوار کا ۔۔۔ بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

ازاں بعد مکرم پروفیسر حبیب الرحمٰن صاحب ساحر نے یورپ کے مشہور جریدہ اکانومسٹ کے نامہ نگار گاڈفرے جینسن کی کتاب MILITANT ISLAM یعنی "جنگجو اسلام" کا خلاصہ پیش کیا۔ یہ خلاصہ اگرچہ خاصا طویل تھا لیکن پروفیسر صاحب موصوف نے کتاب میں ڈوب کر مصنف کے انداز فکر کو ایسے پُر اثر انداز میں پیش کیا کہ سامعین کی دلچسپی قائم رہی۔ حضور نے بھی خلاصہ نکالنے کا طریق بہت پسند فرمایا۔ مصنف معروف جریدہ اکانومسٹ کے وقائع نگار ہیں اور سفارت کار بھی رہے ہیں۔ انہوں نے ۲۵ سال تک ۱۶ اسلامی عرب ممالک کا بنظر عمیق مشاہدہ و مطالعہ کیا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی۔ اس میں مصنف نے اسلام کے خلاف بے بنیاد اعتراض کئے ہیں۔ اس خلاصہ کا مقصد سامعین کو عیسائیوں کی تازہ متعصبانہ سوچ سے آگاہ کرنا تھا تا کہ احباب اس کے مقابلہ کے لئے علمی سطح پر تیاری کر سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ کتاب کا خلاصہ آپ نے سن لیا ہے اس کتاب سے متعلق دوست کچھ کہنا چاہیں یا پوچھنا چاہیں تو ان کو اجازت ہے اس پر ایک دوست نے عرض کیا کہ مصنف نے کہا ہے کہ اسلام اور عیسائیت کی آخری جنگ مکتب میں ہو گی۔ یہ بات اس نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹھیک کہی ہے۔ حضور نے پوچھا کس طرح؟ انہوں نے عرض کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ہم قلم سے جہاد کریں گے۔ اور ہمارے خیال میں اس کا اشارہ اسی طرف تھا۔ فرمایا ہاں اگر یہ اشارہ ہے تو پھر آپ کی بات ٹھیک ہے۔ لیکن یہ پتہ نہیں کہ اس کا ادھر اشارہ ہے بھی یا نہیں۔

اسلام کی دفاعی قوت

فرمایا۔ اس کتاب سے ایک بات بڑی واضح ہو جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے سوا اس وقت کوئی جماعت ایسی نہیں ہے جس کو ایک دفاعی قوت کے طور پر باہر کی دنیا محسوس کر رہی ہو۔ مصنف نے ہر طرف کیڑے نکالے ہیں لیکن جماعت احمدیہ میں اس کو ایک صرف کیڑا نظر آیا ہے کہ چونکہ یہ عوام الناس میں مقبول نہیں ہو رہی اس لئے اس سے ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔

ادھر جہاں تک خطرات کا تعلق ہے صرف جماعت احمدیہ کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ ایک واحد قوت ہے جو عیسائیت سے ٹکرا رہی ہے اور باہر کی دنیا اس کو محسوس کر رہی ہے پس اسلام کی اس دفاعی قوت کا محسوس ہونا تو بڑی واضح بات ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن مصنف کو اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ ابھی ساری جماعت نہیں ٹکرائی۔ جماعت احمدیہ کا صرف عشر عشیر ٹکرایا ہے۔ جس وقت اسلام کے دفاع میں سارے احمدی جاگ کر شیر کی طرح پڑیں گے تب سمجھ آئے گی کہ احمدیت کس چیز کا نام ہے ہماری بہت بڑی تعداد ہے جو دنیا میں سوئے ہوئے شیروں کی طرح پڑی ہوئی ہے اور اس نے براہ راست عیسائیت سے ٹکر نہیں لی۔ یہ تو صرف چند مبلغین یا ان کے ساتھی ہیں جنہوں نے اس وقت دنیا میں قیامت ڈھائی ہوئی ہے

ہر احمدی فعال بنے

ایک تو مصنف کے اندازہ کی یہ غلطی ہے جو انشاء اللہ زیادہ دیر نہیں رہے گی۔ دنیا اب بڑی جلدی محسوس کرے گی۔

دوسری اس کی غلطی یہ ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ نوشتہ تقدیر ہے کہ عوام الناس احمدیت کو ہمیشہ نظر انداز کرتے چلے جائیں لیکن جن مایوسیوں کا وہ ذکر کر رہا ہے وہی مایوسیاں عوام الناس کو بالآخر مجبور کریں گی کہ احمدیت کی طرف جائیں اور احمدیت میں پناہ ڈھونڈیں اور خدا کے فضل سے اس کی تیاری ہوتی ہوئی ہمیں نظر آ رہی ہے۔ صرف ہر احمدی کا فعال ہونا باقی ہے جب آپ اسلام کی خاطر مٹنے کے لئے تیار ہو جائیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ چند دنوں کے اندر اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ اور مصنف کے دونوں اندازے غلط ثابت ہو جائیں گے۔ پھر انشاء اللہ اہل مغرب کے ساتھ اصل ٹکر ہوگی اور اسلام کی عیسائیت کے ساتھ جنگ کا مزہ آئے گا۔

عالمگیر غلبۂ اسلام کے لیے عظیم روحانی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لیے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا تھا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

۱۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

۲۔ ہر روز دو رکعت نفل، نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ ہر روز ۳۳ - ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

۵۔ کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر الفضل)

ماہِ رمضان میں نیکی حاصل کرنے کے مختلف راستے

مکرم نثار احمد خان صاحب۔ مربی سلسلہ

رمضان المبارک اپنی تمام تر برکات اور فیوض کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیے کہ نیکی کا کوئی بھی پہلو جو رمضان سے متعلق ہے چھوٹنے نہ پائے شاید اسی نیکی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ہماری مغفرت فرما دے اور ہماری گردن جہنم سے آزاد فرما دے اے خدا تو ایسا ہی کر (آمین)

اب میں چند ایسے پہلو بتاتا ہوں جنہیں بجا لا کر ہر مرد اور عورت اور بچہ رمضان کی برکات حاصل کر سکتا ہے۔

۱۔ روزہ رکھنے کے وقت "نیت روزہ" کر لی جائے وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ اس کا آپ کو لازماً ثواب ملے گا۔ کیونکہ انما الاعمال بالنیات سے یہی ثابت ہے۔

۲۔ روزہ افطار کرنے کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

یہ دعا پڑھنے سے آپ کو مزید ثواب ملے گا۔

۳۔ احادیث سے ثابت ہے کہ دوسروں کو روزہ افطار کرانے کا بھی روزہ رکھنے جتنا ثواب ہے۔ لہٰذا دوستوں اور عزیزوں کا روزہ افطار کرانا چاہیئے۔ اس نیکی سے ہر اس مرد اور عورت کو حصہ ملے گا جو بوجہ مجبوری روزہ نہیں رکھ سکا۔ مگر اس نیکی کو اختیار کیا۔

۴۔ رمضان کے مہینہ میں جو نماز چاشت۔ اشراق یا نماز تسبیح یا نماز تراویح جو بھی ان نمازوں کو ادا کرتا ہے۔ وہ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رمضان کے خطبہ کے مطابق دوسرے دنوں کے فرائض ادا کرتا ہے۔ فرائض کا ثواب ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

۵۔ جو سنتِ رسولؐ کے مطابق اپنے لازمی چندہ جات اور دوسرے صدقہ و خیرات مثلاً فطرانہ۔ عید فنڈ اور زکوٰۃ میں حصہ لیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کو حاصل کر لیتا ہے۔

۶۔ جو مرد یا عورت نماز تہجد کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں اگرچہ کسی وجہ سے روزہ نہ بھی رکھ سکیں وہ بھی بہت ثواب حاصل کر لیتے ہیں۔

۷۔ حضرت مسیح موعودؑ کے فرمان کے مطابق اگر کوئی بیمار ہو۔ یا مسافر ہو۔ روزہ رکھنے کی نیت تھی مگر حالات نے مجبور کر دیا ہو تو ایسے مرد اور عورت کے لئے آسمان پر فرشتے روزے رکھتے ہیں۔

۸۔ جو لوگ اس ماہ میں کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں وہ اندازہ کر لیں کہ اس کا ایک لفظ پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ جتنی کثرت سے وہ تلاوت کریں گے اتنا ثواب زیادہ ملے گا۔

۹۔ پھر وہ لوگ بہت خوش قسمت ہیں جو ان ایام میں خاص طور پر اسلام کے غلبہ۔ حضرت اقدس کی صحت۔ اولادوں کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے اپنی اور دنیا کی مغفرت کے لئے خصوصی دعائیں کرتے ہیں۔

۱۰۔ پھر وہ لوگ جو آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے ہیں۔ حدیث رسولؐ کے مطابق ان کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۱۱۔ اس مہینے میں جو کسی برائی کو ترک کر دینے اور کسی نیکی کے بجا لانے کا عہد کر لیتے ہیں۔ انہیں بھی اس مہینے کی برکت سے عام مہینوں کی نسبت زیادہ ثواب ملتا ہے۔

۱۲۔ پھر جو شخص عام حالات کی نسبت ان دنوں میں نمازوں کی خصوصی پابندی کرتا ہے اسے ستر سال کے فرائض کے مطابق اجر ملتا ہے لہٰذا مساجد کو آباد کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔

۱۳۔ پھر جو لوگ نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک دعا میں مصروف رہتے ہیں اس عرصہ کے دوران ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ جو بھی انسان دعا کر رہا ہو۔ قبول ہو جاتی ہے۔ یہ انتہائی خوش بخت ہیں۔

۱۴۔ جو شخص مسافر اور بیمار نہیں ہے۔ ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہوئے روزے رکھتا ہے۔ حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان زمین و آسمان کے مابین فاصلہ کے برابر خندق کھود دیتا ہے۔

۱۵۔ غرض جو شخص اس نیت کے ساتھ رمضان میں عبادات بجا لاتا ہے کہ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں مغفرت کے سامان پیدا ہو جائیں اور آخری عشرہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَیِ الْعَشْرُ الْاَخِیْرُ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَہٗ وَاَحْیَا لَیْلَہٗ وَاَیْقَظَ اَھْلَہٗ عبادات کا خاص اہتمام کرتا ہے اور اپنے اہل و عیال کو غیر معمولی توجہ دلاتا ہے اگرچہ کسی مجبوری سے روزے نہ بھی رکھ سکے تب بھی رضائے الٰہی کو پا جاتا ہے اور مصائب دنیا سے چھٹکارا پا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ ہماری نیکیوں کو قبول فرمائے اور بخشش کے سامان پیدا فرمائے۔ ساری دنیا میں اسلام کو غالب فرمائے (آمین) اے خدا ایسا ہی کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسائل رمضان

قسط نمبر ۳

نوٹ: یہ مضمون مفتی سلسلہ کے مشورہ سے تیار کیا گیا ہے

مکرم عبدالماجد صاحب طاہر۔ رکن دارالافتاء۔ ربوہ

سوال نمبر: ۱۴۔

روزہ رکھنے کی عمر کیا ہے؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"کئی ہیں جو چھوٹے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے ہیں حالانکہ ہر ایک فرض اور حکم کے لئے الگ الگ حدیں اور الگ الگ وقت ہوتا ہے۔ بعض احکام کا زمانہ چار سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ سات سال سے بارہ سال تک ہے اور بعض ایسے ہیں جن کا زمانہ ۱۵ یا ۱۸ سال کی عمر سے شروع ہوتا ہے میرے نزدیک روزوں کا حکم ۱۵ سال سے ۱۸ سال تک کی عمر کے بچے پر عائد ہوتا ہے اور یہی بلوغت کی حد ہے ..... ۱۵ سال کی عمر سے روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور ۱۸ سال کی عمر میں روزے فرض سمجھنے چاہئیں۔ مجھے یاد ہے جب ہم چھوٹے تھے ہمیں بھی روزہ رکھنے کا شوق ہوتا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود ہمیں روزہ نہیں رکھنے دیتے تھے اور بجائے اس کے کہ ہمیں روزہ رکھنے کے متعلق کسی قسم کی تحریک کرنا پسند کریں ہمیشہ ہم پر روزہ کا رعب ڈالتے تھے۔

تو بچوں کی صحت کو قائم رکھنے اور ان کی قوت کو بڑھانے کے لئے روزہ رکھنے سے انہیں روکنا چاہیئے اس کے بعد جب ان کا وہ زمانہ آجائے جب وہ اپنی قوت کو پہنچ جائیں جو پندرہ سال کی عمر کا زمانہ ہے تو پھر ان سے روزے رکھوائے جائیں اور وہ بھی آہستگی کے ساتھ پہلے سال جتنے رکھیں دوسرے سال ان سے کچھ زیادہ اور تیسرے سال اس سے زیادہ رکھوائے جائیں اس طرح بتدریج ان کو روزہ کا عادی بنایا جائے۔"

(الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۳۵ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

"بوڑھا جس کے قویٰ مضمحل ہو چکے ہیں اور روزہ اسے زندگی کے باقی اشتغال سے محروم کر دیتا ہے اس کے لئے روزہ رکھنا نیکی نہیں۔ پھر وہ بچہ جس کے قویٰ نشوونما پا رہے ہیں اور آئندہ ۵۰۔۶۰ سال کے لئے طاقت کا ذخیرہ جمع کر رہے ہیں۔ اس کے لئے بھی روزہ رکھنا نیکی نہیں ہو سکتا۔ مگر جس میں طاقت ہے اور جو رمضان کا مخاطب ہے اگر وہ روزہ نہیں رکھتا تو گناہ کا مرتکب ہے۔" (الفضل ۲ فروری ۱۹۳۳ء)

سوال نمبر ۱۵۔

طالب علم جو امتحان کی تیاری میں مصروف ہے اس کے لئے روزے رکھنے کی کیا ہدایت ہے؟

ج:۔ روزہ کی وجہ سے روزمرہ کی مصروفیات کو ترک کرنے کا ہمیں حکم نہیں دیا گیا۔ اس لئے روزمرہ کے کام کی وجہ سے اگر ایک انسان کے لئے روزہ ناقابل برداشت ہے تو وہ مریض کے حکم میں ہے۔ لیکن اس کے بارہ میں کلیتہً وہ اپنے اقدام کا ذمہ دار ہوگا اور اس سے اس کی نیت اور حالت کے مطابق اللہ تعالیٰ سلوک کرے گا۔

گویا اپنے حالات کے بارہ میں فیصلہ دینے میں انسان آپ مفتی ہے جو شخص روزہ رکھنے سے بیمار ہو جاتا ہے خواہ وہ پہلے بیمار نہ ہو اس کے لئے روزہ معاف ہے اگر اس کی حالت ہمیشہ ایسی رہتی ہے تو کبھی اس پر روزہ واجب نہ ہوگا اور اگر کسی موسم میں ایسی حالت ہو تو دوسرے وقت میں رکھ لے ہاں تقویٰ سے کام لے کر خود سوچ لے کہ صرف عذر نہ ہو بلکہ حقیقی بیمار ہو۔

(الفضل ۲۲ مئی ۱۹۳۲ء)

سوال نمبر ۱۶:۔

مرضعہ اور حاملہ کے روزہ کے بارہ میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ قرآن کریم میں صرف بیمار اور مسافر کے لئے روزہ نہ رکھنے کی وضاحت ہے دودھ پلانے والی عورت اور حاملہ کے لئے قرآن کریم کا کوئی ایسا حکم نہیں مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیمار کی حد میں رکھا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی وَضَعَ عَنِ الْحَامِلِ أَوِ الْمُرْضِعِ الصَّوْمَ أَوِ الصِّیَامَ۔"

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی الرخصۃ فی الافطار للحبلی والمرضع)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حاملہ اور مرضعہ کو روزوں سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

سوال نمبر ۱۷۔

بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جب کہ کام کی کثرت ہوتی ہے۔ مثلاً تخم ریزی کرنا، فصل کا کاٹنا ایسے مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے۔ روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے؟

ج۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ"

یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے اور اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب یُسر ہو رکھ لے اور عَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ کی نسبت فرمایا کہ معنی یہ ہیں جو طاقت نہیں رکھتے۔"

(بدر ۲۶ ستمبر ۱۹۰۷ء)

سوال نمبر ۱۸۔

بعض پرانی بیماریاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن میں انسان سارے کام کرتا رہتا ہے کیا ایسا شخص بیمار سمجھا جاتا ہے یا نہیں۔

ج۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"بعض ایسی بیماریاں ہوتی ہیں جن میں انسان سارے کام کرتا رہتا ہے۔ فوجیوں میں بھی ایسے ہوتے ہیں جو ان بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں مگر وہ سارے کام کرتے رہتے ہیں۔ چند دن پیچش ہو جاتی ہے مگر اس وجہ سے وہ ہمیشہ کے لئے کام کرنا چھوڑ نہیں دیتے۔ پس اگر دوسرے کاموں کے لئے وقت نکل آتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ ایسا مریض روزے نہ رکھ سکے اس قسم کے بہانے محض اس وجہ سے ہوتے ہیں کہ ایسے لوگ دراصل روزہ رکھنے کے خلاف ہوتے ہیں۔ بے شک یہ قرآن کا حکم ہے کہ سفر کی حالت میں اور اسی طرح بیماری کی حالت میں روزے نہیں رکھنے چاہئیں۔ اور ہم اس پر زور دیتے ہیں تا قرآنی حکم کی ہتک نہ ہو۔ مگر اس بہانہ سے فائدہ اٹھا کر جو لوگ روزہ رکھ سکتے ہیں پھر وہ روزہ نہیں رکھتے یا ان سے کچھ روزے رہ گئے ہوں اور وہ کوشش کرتے تو انہیں پورا کر سکتے تھے لیکن ان کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو وہ ایسے ہی گنہگار ہیں جس طرح وہ گنہگار رہے جو بلا عذر رمضان کے روزے نہیں رکھتا۔ اس لئے ہر احمدی کو چاہیئے کہ جتنے روزے اس نے غفلت یا کسی شرعی عذر کی وجہ سے نہیں رکھے وہ انہیں بعد میں پورا کرے۔"

(الفضل ۱۶ اگست ۱۹۴۸ء)

سوال نمبر ۱۹۔

کیا محض کمزوری کے بہانہ سے یا بیماری کے خوف سے روزہ چھوڑا جا سکتا ہے یا نہیں؟

ج:۔ محض کمزوری کے بہانہ سے یا بیماری کے خوف سے روزہ نہیں چھوڑا جا سکتا۔ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"میں نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ محض کمزوری کے بہانہ کی وجہ سے روزے نہیں رکھتے اور بعض تو کہہ دیتے ہیں کہ اگر روزہ رکھا جائے تو پیچش ہو جاتی ہے۔ حالانکہ روزہ چھوڑنے کے لئے یہ کوئی کافی وجہ نہیں کہ پیچش ہو جایا کرتی ہے جب تک پیچش نہ ہو انسان کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے۔ جب پیچش ہو جائے تو پھر بے شک چھوڑ دے۔ اسی طرح بعض لوگ کہتے ہیں کہ روزہ رکھنے سے ضعف ہو جاتا ہے۔ مگر یہ بھی کوئی دلیل نہیں۔ صرف اس ضعف کی وجہ سے روزہ چھوڑنا جائز ہے جس میں ڈاکٹر روزہ رکھنے سے منع کرے ورنہ یوں تو بعض لوگ ہمیشہ ہی کمزور رہتے ہیں تو کیا وہ کبھی بھی روزہ نہ رکھیں۔ میں اڑھائی تین سال کا تھا جب مجھے کالی کھانسی ہوئی تھی اسی وقت سے میری صحت خراب ہے اگر ایسے ضعف کو بہانہ بنانا جائز ہو تو میرے لئے تو شائد ساری عمر میں ایک روزہ رکھنے کا بھی موقع نہیں تھا۔ ضعف وغیرہ جیسے روزہ چھوڑنے کا بہانہ بنایا جاتا ہے اسی کی برداشت کی عادت ڈالنے کے لئے تو روزہ رکھایا جاتا ہے پس روزہ کی تو غرض ہی یہی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ کمزوری کو برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو۔ ورنہ یوں تو کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ میں اس لئے روزہ نہیں رکھتا کہ مجھے بھوک اور پیاس کی تکلیف ہوتی ہے۔ حالانکہ اس قسم کی تکالیف کی برداشت کی عادت پیدا کرنے ہی کے لئے روزہ مقرر کیا گیا ہے۔ جو شخص روزہ رکھے کیا وہ چاہتا ہے کہ فرشتے سارا دن اس کے پیٹ میں کباب ٹھونستے رہیں وہ جب بھی روزہ رکھے گا اُسے بھوک اور پیاس ضرور برداشت کرنی پڑے گی اور کچھ ضعف بھی ضرور ہوگا اور اسی کمزوری اور ضعف کو برداشت کرنے کی عادت پیدا کرنے کے لئے روزہ رکھایا جاتا ہے...

.... پس ضعف کے خوف سے روزہ چھوڑنا ہرگز جائز نہیں۔"

(تفسیر کبیر سورۃ بقرۃ صفحہ ۳۸۶ - صفحہ ۳۸۷)

روزہ کے بارہ میں شریعت نے بہت تاکید کی ہے اور جہاں اس کے متعلق حد سے زیادہ تشدد ناجائز ہے وہاں حد سے زیادہ نرمی بھی ناجائز ہے پس نہ تو اتنی سختی کرنی چاہیئے کہ جان تک چلی جائے اور نہ اتنی نرمی اختیار کرنی چاہیئے کہ شریعت کے احکام کی ہتک ہو اور ذمہ داری کو بہانوں سے ٹال دیا جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں خیال کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آگیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزہ سے محروم نہیں ہے۔

اس دنیا میں بہت سے لوگ بہانہ جو ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں۔ اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس تکلف کی رُو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے۔ کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔"

(البدر جلد ۱ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۲ء)

معمولی معمولی عذروں اور وہمی خدشات میں مبتلا ہو کر روزے سے بچنے کی کوشش کرنے والوں کے لئے اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا اسوہ موجود ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کے دن ہیں"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۰۳)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"روزہ رکھنا ہر اس احمدی کے لئے ضروری ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے روزہ رکھنا ضروری قرار دیا ہے.... لیکن کسی احمدی کی "نحو" "بہانہ جو" نہیں ہونی چاہیئے کہ بہانہ ڈھونڈ کے روزوں سے بچنے کی راہ کو وہ اختیار کرے۔ روزہ فرض ہے۔ روزہ رکھنا ہر اس احمدی پر جس کو رکھنا چاہیئے فرض ہے اور ضروری ہے۔"

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۸۱ء)

خلافت احمدیہ سے تعلق کی اہمیت

خلافت جماعت احمدیہ کے لئے ایک عظیم الشان نعمت ہے اس نعمت کی قدر کا تقاضا ہے کہ ہم اس سے مضبوط تعلق رکھیں اور یہ اُسی صورت میں ممکن ہے کہ جب ہم پر خلافت سے تعلق کی اہمیت واضح ہو قرآن کریم میں آیت استخلاف کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

یعنی منکرین خلافت فاسق ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهٖ۔

امام ڈھال ہے جس کی پیروی میں روحانی جنگ یا دوسرے جہاد لڑے جا سکتے ہیں ورنہ نہیں نیز حضور نے فرمایا۔

فَاِنْ رَاَيْتَ يَوْمَئِذٍ خَلِيْفَةَ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ فَالْزَمْهُ وَاِنْ نُهِكَ جِسْمُكَ وَاُخِذَ مَالُكَ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۴۰۳)

یعنی اگر خلیفۃ اللہ کو تم پاؤ گے تو اس کی پیروی میں اپنی جانیں نچھاور کرو اور اموال کی قربانی دو۔

حضرت مصلح موعودؓ اسی تعلق کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں "سچے خلفاء سے تعلق رکھنا ملائکہ سے تعلق پیدا کر دیتا اور انسان کو انوار الٰہیہ کا مہبط بنا دیتا ہے"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۵۶۱)

نیز فرمایا "اے دوستو میری آخری نصیحت یہی ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو اور میری اولاد.... کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو۔"

(خلافت کا منصب اور مقاصد صفحہ ۲۲)

پھر فرمایا "جس کو خدا اپنی مرضی بتاتا ہے جس پر خدا اپنے الہام نازل فرماتا ہے جس کو خدا نے اس جماعت کا خلیفہ اور امام بنا دیا ہے اس سے مشورہ اور ہدایت حاصل کر کے تم کام کر سکتے ہو اس سے جتنا زیادہ تعلق رکھو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں برکت ہوگی اور اس سے جس قدر دور رہو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں بے برکتی پیدا ہوگی جس طرح وہی شاخ پھل لا سکتی ہے جو درخت کے ساتھ ہو۔ وہ کٹی ہوئی شاخ پھل پیدا نہیں کر سکتی جو درخت سے جدا ہو۔ اسی طرح وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا بھی کام نہیں کر سکے گا جتنا بکری کا بکروٹہ کر سکتا ہے۔

(خلافت کا منصب اور مقاصد صفحہ ۲۴-۲۵)

حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت احمدیہ کے مخلصین کو یہ بشارت بھی دی۔ "پس تم دوسرے آدم کی اولاد ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق جنتِ خلافت سے دشمن تم کو نہیں نکال سکے گا۔ شیطان ناکام رہے گا اور منہ کی کھائے گا اور سانپ کی طرح زمین چاٹتا رہے گا۔ لیکن خدا کی جنت میں تم جاؤ گے جو اس کے سچے پیرو ہو"

(نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر صفحہ ۱۳)

اس تعلق کی اہمیت کو مختصر مگر جامع رنگ میں یوں بھی بیان فرمایا "تمہارا فرض یہی ہے کہ خلیفہ کے ہاتھ اور اس کے ہتھیار بن جاؤ۔ تب ہی برکت حاصل کر سکو گے اور تب ہی کامیابی نصیب ہوگی۔" (اطاعت اور اس کی اہمیت نظامِ خلافت کے احترام کے متعلق صفحہ ۳)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ خلافت سے تعلق کی اہمیت کا ذکر یوں فرماتے ہیں:۔

"اس حقیقت کو کبھی نظر انداز نہ کریں کہ سب بزرگیاں اور ساری ولایت خلافت راشدہ کے پاؤں کے نیچے ہے۔

(تعمیر بیت اللہ کے تئیں عظیم الشان مقاصد صفحہ ۱۱۱)

خلافت کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر علامہ اقبال نے کہا۔

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

اور منکرین خلافت میں سے مولانا محمد علی صاحب یوں فرما گئے۔ "جب تک عنان اسینے امیر کے ہاتھ میں نہ ہو جس کے ہاتھ پر عملی طور پر تن من دھن کی قربانی کی بیعت کی ہو مستقل اور پائندہ ترقی محال ہے۔

یہ تب ہی ممکن ہے جبکہ ایک واجب الاطاعت امیر کے ہاتھ میں جماعت کی باگ ڈور ہو۔ تمام افراد اس کے اشارہ پر حرکت کریں۔ سب کی نگاہیں اس کی ہونٹوں کی جنبش پر ہوں۔ جونہی اس کی زبانِ فیض ترجمان سے کوئی حکم مترشح ہو سب بلا حیل و حجت اس پر عمل پیرا ہوں"

(پیغام صلح، فروری ۱۹۳۷ء بحوالہ غلبۂ حق صفحہ ۲۵۴)

خلافت کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر حضرت مصلح موعود نے جماعت سے یہ عہد لیا۔ "ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے۔" (مشعل راہ صفحہ ۹۱۳)

خلافت احمدیہ سے وابستگی ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم:۔

- ہر آنے والے خلیفہ کی بیعت کریں۔
- ہم خلیفہ وقت سے بصورت ملاقات یا خط کسی نہ کسی طرح رابطہ رکھیں۔
- خلیفہ وقت کے نمونہ پر چلیں۔
- خلفا کی تحریکات و ارشادات پر عمل کریں۔
- خلافت کی حفاظت کی بھرپور کوشش کریں

مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں

مختلف جماعتہائے احمدیہ میں جلسہ "یوم خلافت" کا انعقاد

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی کہ وہ "یوم خلافت" کی تقریب پر اپنے ہاں جلسے منعقد کریں اور ان میں مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر علماء سلسلہ اور دوسرے علم دوست احباب سے تقاریر کروائیں۔ ذیل میں ان سب جماعتہائے احمدیہ کے نام درج کئے جا رہے ہیں جن کی طرف سے اس وقت تک ان جلسوں کی رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔ تفصیلی رپورٹیں شائع کرنے کی گنجائش نہیں۔

اوکاڑہ شہر۔ باندھی (سندھ) بھیرہ ضلع سرگودھا۔ پاک پتن۔ جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔ جہلم شہر۔ جھنگ صدر۔ چک نمبر ۲۸ جنوبی سرگودھا۔ چک نمبر ۹۱ ج ۱۰ آر ضلع ملتان۔ چک نمبر ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا۔ چک نمبر ۱۲۷ ر ب ضلع فیصل آباد۔ چک نمبر ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ۔ چک نمبر ۲۱۹ ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد۔ چک نمبر ۲۷۰ اے کاچیلو ضلع تھرپارکر (سندھ) چک نمبر ۸۴ ج ب سرشیر روڈ ضلع فیصل آباد۔ چک نمبر ۳۷ ج ضلع سرگودھا۔ چنیوٹ ضلع جھنگ۔ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ۔ ڈھرکی ضلع سکھر سندھ ڈیرہ غازیخاں۔ راولپنڈی شہر۔ رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا۔ روہڑی سیمنٹ ورکس (سندھ) ساہی وال۔ سکرنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ) شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین۔ ظفر آباد نئی لاہینی ضلع حیدر آباد (سندھ) علی پور ضلع مظفر گڑھ۔ قصور شہر۔ کروندی ضلع خیرپور (سندھ) کوٹلی (آزاد کشمیر) کوئٹہ۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ گولیکی ضلع گجرات۔ لاہور (دارالذکر) لیہ۔ مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ۔ محمد آباد ضلع تھرپارکر (سندھ) محمود آباد جہلم۔ مریدکے ضلع شیخوپورہ۔ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ۔ نارووال ضلع سیالکوٹ۔ ننکانہ ضلع شیخوپورہ۔ واہ کینٹ۔ ہجکہ ضلع سرگودھا لجنات اماء اللہ۔ راولپنڈی و سرگودھا شہر۔

ضرورت معلمین

نظارت اصلاح وارشاد مقامی کو ایسے دوستوں کی فوری ضرورت ہے جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور بطور معلم مقرر کردہ جماعت میں قیام کر کے تربیت اور تعلیم القرآن کا کام کر سکیں۔ ایسے کام کا تجربہ رکھنے والے دوست صدر / امیر جماعت کی معرفت اپنی درخواست بھجوائیں جس میں تعلیمی قابلیت اور تجربہ کا ذکر ضروری ہے۔ صرف جون کے آخر تک پہنچنے والی درخواستوں پر ہی غور کیا جائے گا۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

انعامی مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنات

عنوان :- اسلام کا نظام عدل

مقالہ کے الفاظ چھ ہزار ہوں۔ مقالہ دفتر میں وصول کئے جانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۳ء ہے۔ مقالہ لکھنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ کتب خلافت لائبریری ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

۱۔	اسلام کا نظام قانون	مرتبہ غلام علی
۲۔	اسلام کا تمدنی و سیاسی نظام	" نگہت شاہ جہانپوری
۳۔	اسلام کا نظام عدل	" سید قطب
۴۔	اسلام اور غلامی	" عبدالقیوم
۵۔	عہد نبوی میں نظام حکمرانی	" محمد حمید اللہ
۶۔	اسلامی نظام حیات	" محمد اقبال

ان کتب کے علاوہ اس موضوع پر دوسری کتب سے بھی استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

کوئٹہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

۱۰ مئی ۸۳ء کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم زیر صدارت محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید معجزہ۔ قرآن کریم ..... مکرم ملک عبدالمالک صاحب

رحمۃ للعالمین ..... عزیز ناصر احمد (طفل)

قیام امن کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ..... مکرم احسان الحق صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض قیامت تک جاری ہے ..... مکرم سفیر احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ

آخر میں صدر جلسہ نے احباب کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہنے کی تلقین فرمائی اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں مقامی جماعت کے مردوں عورتوں اور بچوں نے شرکت کی۔ حاضری خوش کن تھی۔

سیکرٹری اصلاح وارشاد، جماعت احمدیہ۔ کوئٹہ

رمضان المبارک کا خاص پروگرام

ہر احمدی الداعی الی اللہ بننے کیلئے کوشاں رہے

آیئے! ہم اس عظیم مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کا کارگر ہتھیار "دعا" کے انفرادی اور اجتماعی پروگرام رمضان المبارک میں بنائیں اور اپنی مساعی سے مرکز کو بھی باخبر رکھیں۔

(قیادت اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریب شادی

۹ جون ۱۹۸۳ء کو عزیزم مکرم قریشی داؤد احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ابن مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ برات موضع دولت پور تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ سے موضع بھٹے کلاں ضلع سیالکوٹ آئی اور اسی دن ساڑھے چار بجے بعد دوپہر رخصتی ہوئی اور برات شام کو واپس چلی گئی۔

دوسرے دن مکرم قریشی عبدالرزاق صاحب نے اپنے گاؤں میں اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بہت سے احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔

عزیزم مکرم قریشی داؤد احمد صاحب شاہد کے نکاح ہمراہ عزیزہ عقیلہ فاروقی سلمہا اللہ بنت مکرم برادرم محمد افضل صاحب فاروقی آف بھٹے کلاں کا اعلان محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ۲۹ دسمبر ۸۲ء کو مسجد مبارک ربوہ میں بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے مہر فرمایا تھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت بنائے۔ آمین

(حکیم محمد اسلم فاروقی دارالعلاج رحمت بازار ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری نصیر احمد بھٹی صاحب بھٹی چک ۱۸ ر ب بہوڑو ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محمد مختار صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۹/۱ دارالنصر ربوہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میری والدہ حسین بی بی اور ہمشیرہ ثریا بی بی نے میرے علاوہ تینوں بھائیوں بشیر احمد بھٹی۔ منور احمد بھٹی۔ مبارک احمد بھٹی کے نام پلاٹ مذکورہ منتقل ہونے پر رضامندی دے دی ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ ہم چاروں بھائیوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی اوّل

سال ۸۳-۱۹۸۲ء کی سہ ماہی اوّل کے مقابلہ مضمون نویسی میں جس کے لئے "ابن عربی" عنوان مقرر تھا۔ ۲۴ اطفال نے حصہ لیا مکرم اویس حبیب صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی اوّل اور مکرم قمر احمد صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی اور مکرم سعید احمد صاحب گوندل ربوہ دوم قرار پائے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مبارک کرے اور انہیں مزید ترقیات سے نوازے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جملہ چندہ جات کی وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ایک بجے دوپہر تک داخل خزانہ ربوہ کروا دی جائیں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ درکار ہے

مکرم عبدالحکیم صاحب ولد چراغ دین صاحب وصیت نمبر ۲۵۲۷ سابق سکونت دارالصدر غربی الف ربوہ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

حل شدہ پرچے

ناظمین اطفال اپنی اپنی مجلس کے مرکزی امتحان اطفال الاحمدیہ منعقدہ ۲۷ مئی ۱۹۸۳ء کے حل شدہ پرچے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی مجلس کا کوئی طفل ایسا نہ رہے جس نے امتحان نہ دیا ہو۔

جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

قائدین کرام

۲۸ جون تا ۴ جولائی ہفتہ وصولی وقف جدید اطفال منائیں۔ جس میں وقف جدید کی وصولی کو کم از کم تدریجی بنالیں بعد ازاں رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

درخواست دعا

● میری اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصے بعارضہ اعصابی کمزوری بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انہیں کامل شفا عطا کرے اور ہماری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین

(ناصر احمد ظفر گارڈ۔ ریلوے کالونی خانیوال)

● مکرم چوہدری محمد شریف صاحب گورونانک پورہ گوجرانوالہ کے بیٹے عزیزم محمد سلیم سلمہ اللہ کے میڈیکل کالج فیصل آباد کے آخری سال کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔ احباب اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(خواجہ محمد احمد۔ غلہ منڈی جڑانوالہ)

● مکرم صوبیدار محمد رفیق صاحب بکٹ گنج مردان قریباً ایک ماہ سے بخار اور پٹھوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ناصر احمد طاہر مربی سلسلہ مقیم مردان)

اعانت الفضل

محترمہ صفیہ رانجھا صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ممتاز احمد صاحب ربوہ کا حال ہی میں گردہ کا اپریشن ہوا ہے اپریشن کامیاب رہا۔ اس خوشی میں انہوں نے مبلغ پچاس روپیہ "اعانت الفضل" کی مد میں ارسال فرمائے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(مینیجر الفضل ۔ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

(بیت المال آمد ربوہ)

ضروری ہدایات برائے طالبات فضل عمر کلاس

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس انشاء اللہ ۱۷ جولائی تا ۳۱ جولائی منعقد ہوگی۔ تمام اضلاع کی صدر صاحبات یہ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ مجالس سے زیادہ سے زیادہ طالبات کلاس ہذا میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ شامل ہونے والی طالبات کی اطلاع ۱۰ جولائی تک دفتر لجنہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ بیرون ربوہ سے آنے والی طالبات کو چاہیئے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی اپنے کوائف فارم پُر کریں۔ جو طالبات ربوہ میں اپنے عزیزوں کے گھروں میں ٹھہریں گی وہ بھی آتے ہی منتظمہ تدریس و درسگاہ سے رابطہ قائم کریں۔ جن لجنات کی طالبات کی تعداد زیادہ ہو وہاں کی صدر صاحبہ ایک ذمہ دار نگران مقرر کر کے ساتھ بھجوائیں۔ نیز طالبات کو یہ تلقین کریں کہ وہ مہمان خانہ میں رہائش کے دوران عزیزوں سے ملاقات کرنے کے لئے اصرار نہ کریں۔ نیز جو جمعہ کے دن اپنے رشتہ داروں سے ملنے جانا چاہتی ہوں وہ اپنے والدین سے لکھوا کر لائیں۔ بغیر اجازت نامہ دیکھے کسی کو مہمان خانہ سے باہر نہیں جانے دیا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

آپ اپنی مجلس کے مرکزی امتحان اطفال الاحمدیہ کے حل شدہ پرچے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔ نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی مجلس کا کوئی طفل ایسا نہ ہو جس نے یہ امتحان نہ دیا ہو۔

جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

مطالعہ کتب

خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے ماہ جون میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ضرورۃ الامام" اور ماہ جولائی میں کتاب "کشتی نوح" مقرر ہے۔ قائدین مجالس و اضلاع خدام کو ان کتب کے مطالعہ کی تحریک فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

زرعی زمین قابلِ فروخت

۱۶½ ایکڑ اراضی مضافات ربوہ میں جو ربوہ سے ایک میل کے فاصلہ پر جانب شمال مغرب واقع قابل فروخت ہے۔ نہری پانی کے علاوہ سرکاری ٹیوب ویل بھی لگے ہوئے ہیں۔ خواہشمند احباب جلد رابطہ قائم کریں

ن

معرفت اخبار الفضل ربوہ

موسم گرما کے دیدہ زیب پاکستانی، بین الاقوامی معیار کے پارچہ جات

پاک کلاتھ ہاؤس

رحمت بازار ریلوے روڈ منڈی ربوہ

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبدالحمید صاحب اعوان

بالمقابل مشہور دواخانہ ربوہ ایوان محمود میں ۳۰ جون و یکم جولائی ۸۳ء کو مطب میں حاضر ہونگے۔ جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک اور جمعہ صبح ۸ تا ۱۲ بجے دوپہر تک

مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ

ربوہ گیس سنٹر

رمضان المبارک میں گیلے بالن اور تیل مٹی سے نجات کے لئے

لائف لائن کے ایل پی جی گیس سلنڈر حاصل کریں۔ صرف چند کنکشن باقی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ بعد میں آپ کو پچھتاوا ہو۔ پہلے آئیے۔ پہلے پائیے

آپ کے خادم:۔ ربوہ گیس سنٹر کالج روڈ ربوہ

فون رہائش ۴۱۰

نئی پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

لطیف موٹرز ۲۴۔ میکلوڈ روڈ لاہور

فون دفتر ۵۵۹۴۴

میاں عبداللطیف گھر:۔ ۳۳۰۶۹۳

ربوہ میں سستے جدید مضبوط مکان

اور نقشہ جات

بنانے کے لیے ہم نے لاہور کے علاوہ ربوہ میں بھی حیات انجینئرز اینڈ آرکیٹکٹ کے نام سے اپنا دفتر کھولا ہے۔ تعمیر اور نقشہ کے بارے میں ہر قسم کا مشورہ اور خدمات حاضر ہیں سالہا سال کا تجربہ اور تسلی بخش انتظام۔

محمود احمد ملک۔ آرکیٹکٹ سول انجینئر۔ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

متصل زینت سوئی گیس واٹر سپلائی اینڈ سینٹری ورکس ریلوے روڈ ربوہ

نئے اور پرانے پیچیدہ امراض

مثلاً بواسیر، دمہ، نزلہ، زکام، کھانسی، جلدی امراض، دماغی امراض، گردہ اور مثانہ کی پتھریاں بغیر اپریشن نکالنے، دل کی بیماریاں، عورتوں کے پوشیدہ امراض، بچوں، مردوں اور نوجوانوں کے امراض کا جرمنی اور امریکہ ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے بذریعہ ڈاک بفضلہ تعالیٰ کامیاب علاج کروائیں یا خود تشریف لائیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمان آر۔ ایم۔ پی

شفاء

ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

تحفۃ الصیام

نام کتاب: تحفۃ الصیام۔ مصنف: مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ الحدیث جامعہ احمدیہ ربوہ صفحات: ۲۰۷ قیمت آٹھ روپے۔ ناشر سید فہیم شاہ ۴۶/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ باہتمام نورالدین اکیڈمی ربوہ۔

اللہ تعالیٰ جزا دے۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کو جنہوں نے احباب جماعت احمدیہ کے لیے رمضان المبارک سے متعلق ایک نہایت ہی خوبصورت تحفہ کتاب "تحفۃ الصیام" کی شکل میں پیش کر دیا ہے۔ یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ رمضان شروع ہوتے ہی کتاب شائع ہو کر مارکیٹ میں آگئی تاکہ احباب اس سے بروقت عملاً استفادہ کر سکیں۔

یہ کتاب رمضان المبارک اور روزوں کے بیشتر مسائل کے علاوہ اس بابرکت مہینے کی فضیلت و برکات کے موضوعات کا ایک جامع نمونہ ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں ۲۹ موضوعات قائم کئے ہیں ہر موضوع کی ابتداء ایک حدیثِ نبوی ؐ سے کی ہے اس کے بعد اس کی تشریح و توضیح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ اور دیگر علمائے سلسلہ کی کتب سے اقتباسات دیئے گئے ہیں۔ اس طرح سے یہ کتاب رمضان المبارک کے مسائل اور موضوعات کے بارے میں ہر لحاظ سے ایک نہایت مفید مجموعہ بن گئی ہے۔ رمضان المبارک کے بابرکت ایام کو پوری طرح سمجھ کر ہی اس کی برکات سے بہرہ ور ہوا جا سکتا ہے۔ ان برکات سے آگاہ ہونے اور ان کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے یہ کتاب ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب چہار رنگا سرورق ہے۔ کتابت و طباعت گوارا ہے۔ (ی۔ س۔ ش)

تحریکِ پاکستان میں جماعت احمدیہ کی قربانیاں

نام کتاب: تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کی قربانیاں۔
مصنف: مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر
ناشر: احمد اکیڈمی ربوہ۔ لاہور۔
صفحات: ۵۲ قیمت: درج نہیں۔

تحریک پاکستان میں جماعت احمدیہ کا زبردست متحرک اور روشن کردار یقیناً جماعت احمدیہ کی تاریخ کا ایک اہم اور نمایاں باب ہے قریباً نصف صدی تک جاری رہنے والے اس دور میں امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے جس تدبر فہم و فراست اور دلیری سے تحریک پاکستان میں حصہ لیا اور ساری جماعت نے اس ضمن میں جو قربانیاں دیں وہ صرف انہوں ہی کے نہیں دوسروں کے نزدیک بھی مسلم ہیں۔

زیر نظر کتاب میں اسی تاریخی جدوجہد کو مربوط شکل میں پیش کیا گیا ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اس تاریخ کے ایسے اہم پہلو سامنے لائے گئے ہیں جن کی طرف پہلے خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی تھی۔ مثلاً یہ کہ دو قومی نظریہ اور حکومت خود اختیاری کا ابتدائی تصور حضرت مسیح موعود نے دیا۔ اور پھر یہ کہ قائداعظم کو لندن سے واپس ہندوستان لانے کا سہرا امام مسجد لندن کے سر تھا اس بارے میں تاریخ پاکستان کی ایک اہم شخصیت کا اعتراف یہ پہلو کتاب کے مرتبہ کو وقیع بناتا ہے۔

تصحیح

۱۔ ۱۴ر جون ۱۹۸۳ء کے الفضل میں صفحہ اوّل پر وکالت تبشیر کی طرف سے مکرم شیخ عبدالواحد صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ فجی کی قرارداد تعزیت شائع ہوئی ہے۔ اس کے آخر میں دعائیہ فقرہ سہو کتابت کی وجہ سے صحیح شائع نہیں ہوا۔ صحیح فقرہ یوں ہے:۔

"اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی (جو عظیم صفات کے مالک اور فجی کے ایک کامیاب مبلغ تھے) قربانیوں کو قبول فرمائے اور انہیں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے"

احباب اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

۲۔ الفضل ۲ر مئی ۱۹۸۳ء ص۳ پر مکرم معین الدین صاحب کی شادی کی خبر چھپی ہے اس میں مندرجہ ذیل تصحیح کر لی جائے۔ دولہا کا نام معین احمد نہیں بلکہ معین الدین ہے نیز حق مہر دس ہزار روپے نہیں بلکہ ۲۰ ہزار روپے ہے۔ (ادارہ)

ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی ضرورت ہر پڑھے لکھے خادم کو پیش آسکتی ہے۔ نائب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خصوصی دعا کی درخواست

محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ رقم فرماتی ہیں۔

"صاحبزادی امۃ الحمید بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیگم خان محمد احمد خان صاحب مرحوم آج کل شدید طور پر بیمار ہیں۔ کراچی ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیم بیہوشی کی کیفیت طاری ہے۔ ڈاکٹران کی حالت تشویشناک بتاتے ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

اخبارِ احمدیہ

عزیزم محترم منیر الدین صاحب شمس مبلغ کینیڈا نے اطلاع دی ہے کہ ان کے بڑے بھائی محترم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس امریکہ میں بہت بیمار ہیں ان کے دل کا اپریشن ہوا تھا لیکن بعد میں کچھ پیچیدگی پیدا ہو گئی اور دوبارہ ان کو ہسپتال میں داخل ہونا پڑا اور حالت سخت پریشانی والی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو کامل شفاء دے اور ان کے سب عزیزوں کو ان پریشان کن حالات سے نجات بخشے۔ اطمینان اور مسرت کے حالات میسر فرمائے آمین۔ (ملک سیف الرحمٰن۔ دارالصدر ربوہ)

● محترم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد مرکزی لاہور کی والدہ محترمہ کی طبیعت کئی دنوں سے خراب ہے۔ اب طبیعت قدرے سنبھلی ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ محترم ملک صاحب کی والدہ محترمہ کی صحت یابی کے لیے دعا کریں۔

بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کی قابلِ قدر مثال

اپنے وفات یافتہ بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کیلئے احباب ان کی طرف سے تحریک جدید کے جہاد میں وعدے اور ادائیگیاں کر رہے ہیں جس کی ایک قابل قدر مثال مکرم مظہر احمدی صاحب آف مباسہ کینیا کی ہے مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ مظہر احمدی صاحب نے اپنے مرحوم والدین کی طرف سے تحریک جدید میں پانچ ہزار شلنگ نقد ادا کئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے والدین کے درجات کو بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے اور مظہر صاحب کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ان کو بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور ان سے راضی ہو۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

چنیوٹ میں ماہِ رمضان

خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرویں صدی ہجری کے تیسرے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں نماز فجر کے بعد جماعت احمدیہ چنیوٹ کی دونوں مساجد میں درس قرآن مجید کے علاوہ جامعہ مسجد احمدیہ میں نماز عصر کے بعد خاص اہتمام کے ساتھ قرآن مجید کے درس کا مبارک سلسلہ جاری ہے اسی طرح لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام صبح سات بجے درس القرآن کا سلسلہ جاری ہے۔ نماز تراویح میں بھی مردوں کے ساتھ ہماری بہنیں شامل ہو رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس مبارک مہینہ کی تمام برکتوں رحمتوں سے سبکو نوازے۔ آمین۔

سردار عبدالقادر
صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ

ضروری اعلان برائے معتکفات

امسال مسجد مبارک میں ۱۲ خواتین کو اعتکاف بیٹھنے کی اجازت ہوگی۔ جو خواتین اعتکاف کا ارادہ رکھتی ہیں وہ جلد سے جلد دفتر مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ درخواست پر آپ اپنا مکمل پتہ نوٹ کریں نیز یہ بھی لکھیں کہ گزشتہ سالوں میں کس کس سن میں آپ اعتکاف بیٹھ چکی ہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۱۲۵ — سہ ماہی چندہ ۳۳ —
ششماہی ۶۴ — خطبہ نمبر سالانہ ۳۵ —
احباب یہ نوٹ فرمالیں کہ اس قیمت پر پرچہ ڈاک کے ذریعہ ہی بھجوایا جاسکے گا (مینیجر)